جدید نظرثانی شدہ ایڈیشن
احادیث کی روشنی میں نبی اکرم ﷺ کا طریقہ نماز وطہارت
(مترجم)
آسان نماز
مع
چالیس مسنون دعائیں
مؤلف
مولانا محمد عاشق الٰہی بلندشہری رحمہ اللہ
تقریظ
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ
(مفتی اعظم پاکستان)
مع اضافہ
مرد وخواتین کی نماز کے عملی طریقے
جوامع الکلم
یعنی
چہل حدیث
مؤلف
حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ
(مفتی اعظم پاکستان)
زمزم پبلشرز

فہرست مضامین

عرض مؤلف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ

چند سال قبل احقر نے ایک کتاب ''آئینہ نماز'' کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کئے تھے اسکے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچوں کیلئے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہئے۔ جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو اور جو اسلامی مدارس و مکاتب نیز پرائمری اسکولوں میں داخل نصاب کی جاسکے اس ضرورت کے پیش نظر رسالہ ہٰذا مرتب کیا ہے جو آئینہ نماز کا اختصار ہے جس میں اذکار نماز، ضروری مسائل، طریقہ وضو و غسل، ترکیب نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدہ سہو، سجدہ تلاوت، نماز جمعہ، نماز جنازہ وعیدین وغیرہ بچوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کئے گئے ہیں۔ مسائل فقہ حنفی کی کتابوں سے اور احادیث مشکوٰۃ شریف سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو حصن حصین اور مشکوٰۃ شریف سے ماخوذ ہیں۔ امید ہے کہ مکاتب و مدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کرکے مستحق اجر وثواب ہوں گے۔ و باللّٰہ التوفیق

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلند شہری غفرلہٗ

شوال ۱۳۸۷ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

﴿ایمان کا بیان﴾

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفٰی ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

☆ اول یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

☆ دوسرے نماز قائم کرنا یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا۔

☆ تیسرے زکوٰۃ دینا۔

☆ چوتھے حج کرنا۔

☆ پانچویں رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے۔ اسکے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اللہ کے سچے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمہ طیبہ یا کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّ سُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ حْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔

حضرت محمد مصطفٰی ﷺ نے جو کچھ بھی بتایا اور فرمایا سب حق ہے اس کا ماننا لازم اور فرض ہے۔ آپ ﷺ نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں جیسے قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب و کتاب ہو کر جنت یا دوزخ میں جانا۔ قبر میں عذاب یا ثواب ہونا آسمانوں پر آپ ﷺ کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ سب حق ہے۔ اللہ کی کتابوں اور اسکے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔ اسی کو ایمان مجمل اور ایمان مفصل میں بتایا ہے۔

﴿ایمان مجمل یہ ہے﴾

اٰمَنْتُ بِا للّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَ سْمَآ ئِہٖ وَ صِفَا تِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِالِلّسَانِ وَ تَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیئے۔

﴿ایمان مفصل یہ ہے﴾

اٰمَنْتُ بِا للّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُ سُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰ خِرِ وَالْقَدْ رِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالٰی کی طرف سے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر بھی میں ایمان لایا۔

جو لوگ اللہ تعالٰی کو نہیں مانتے یا حضرت محمد ﷺ کو نبی و رسول تسلیم نہیں کرتے یا آپ ﷺ کو آخری نبی نہیں مانتے آپ ﷺ کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں یا جو لوگ قیامت کو نہیں مانتے یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں یا اسلام کے فرضوں کو نہیں مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے

ہیں جیسے ہندو لوگ بتوں کو پوجتے ہیں یا جو لوگ اللہ کیلئے اولاد مانتے ہیں جیسے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں، ایسے لوگ مشرک ہیں۔ جو لوگ دل سے مسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگوں کو منافق کہتے ہیں۔ کافر مشرک اور منافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ (اللہ ہم سب کو پناہ دے)

﴿طہارت کا بیان﴾

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا دخل ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیۡنَ وَ یُحِبُّ الۡمُتَطَھِّرِیۡنَ

یعنی یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

نماز صحیح ہونے کیلئے بدن، کپڑے اور جائے نماز کا پاک ہونا اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث: فرمایا آقائے دوجہاں ﷺ نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔

وضو کے فرائض:

وضو میں چار فرض ہیں۔

۱۔ پیشانی کے بالوں سے لے کر تھوڑی کے نیچے اور دونوں کانوں کی لو تک منہ دھونا۔

۲۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں:

☆ نیت کرنا۔

☆ شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا اور پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا۔

☆ پھر تین بار کلی کرنا اور مسواک کرنا۔

☆ پھر تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔

☆ تین تین بار دھونا۔

☆ سارے سر کا مسح کرنا۔

☆ داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

☆ لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دھل جائے۔

☆ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے پھر سر کا مسح کرے پھر پاؤں دھوئے۔

(سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے)

مستحبات وضو:

☆ قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا، مل کر دھونا۔

☆ داہنی طرف سے شروع کرنا۔

☆ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا۔

☆ دوسرے سے مدد نہ لینا۔

(مستحب چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔)

مکروہات وضو:

☆ ناپاک جگہ وضو کرنا۔

☆ سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

☆ پانی زیادہ بہانا۔

☆ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔

☆ خلاف سنت وضو کرنا۔

☆ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقص وضو:

ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

☆ پاخانہ یا پیشاب کرنا یا ہوا خارج ہونا۔

☆ خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔

☆ منہ بھر کر قے ہونا۔

☆ ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔

☆ نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا۔

☆ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کو ہنسنا۔

﴿وضو کا طریقہ﴾

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

☆ پاک برتن میں پاک پانی لے کر پاک جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تا کہ چھینٹے نہ آئیں قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اور اچھا ہے۔

☆ اور آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو۔ پھر بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور تین بار گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے۔

☆ پھر تین بار کلی کرو اور مسواک کرو۔ مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔

☆ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں۔

☆ پھر تین مرتبہ منہ دھوئے۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوئے۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ادھر ادھر دونوں کانوں کی لو تک منہ دھوئے۔

☆ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ۔

☆ پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو۔ سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گدی تک لے جاؤ۔ پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گذارتے کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے کانوں کی پشت کا مسح کرو اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

☆ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو:

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَهٗ لَا شَرِيۡکَ لَهٗ وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِىۡ مِنَ التَّوَّابِيۡنَ وَاجۡعَلۡنِىۡ مِنَ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ تو مجھے خوب زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب زیادہ پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرمادے۔

﴿غسل کا طریقہ﴾

☆ جب غسل کا ارادہ کرے تو پہلے استنجا کرے اور کسی جگہ ظاہری ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھو لیوے۔

☆ پھر وضو کرے جیسا نماز کیلئے وضو کرتے ہیں۔ اگر پختہ جگہ ہو یا تخت یا پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھو لیوے۔ اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھووے۔ غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے اور منہ بھر کر کلی کرے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے اور ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے۔ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن پر مل لیوے۔

☆ اسکے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے پھر تین بار داہنے کاندھے پر پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے۔ بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے تو غسل نہ ہوگا۔

مسئلہ:

اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھو لیوے پھر سے پورا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں۔

فرائض غسل:

فرائض غسل تین ہیں۔

۱۔ خوب حلق تک پانی سے منہ بھر کر کلی کرنا۔

۲۔ ناک میں سانس کے ساتھ پانی چڑھانا جہاں تک نرم جگہ ہے۔

۳۔ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں:

غسل کی سنتیں یہ ہیں۔

۱۔ غسل کی نیت کرنا۔

۲۔ اولاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا۔

۳۔ پھر وضو کرنا۔

۴۔ بدن کو ملنا۔

۵۔ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔

مکروہات غسل:

غسل کی مکروہات یہ ہیں۔

۱۔ پانی بہت زیادہ گرانا۔

۲۔ اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کر سکے۔

۳۔ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہو کر غسل کرنا۔

مسئلہ:

کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں یا گھٹنے دکھانا حرام ہے۔

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اسکے استعمال سے سخت بیماری ہو جانے کا خوف یا مرض بڑھ جانے یا رسی ڈول یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان موجود نہ ہو یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کر لے۔

تیمم کا طریقہ:

☆ تیمّم میں نیت فرض ہے یعنی اول یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کیلئے یا نماز پڑھنے کیلئے تیمّم کرتا ہوں۔

☆ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے اور جتنا حصہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصہ پر ہاتھ پہنچائے۔

☆ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک ملے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔

☆ وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں ہے اور جتنی پا کی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہو جاتی ہے اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمّم ہی کرتا رہے۔

نواقص تیمم:

جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا ملنا اور اسکے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ:

اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کیلیئے ایک ہی تیمّم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمّم کرنا لازم نہیں۔

﴿نماز کا بیان﴾

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

۱۔ نماز فجر جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۲۔ نماز ظہر جو دپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتے ہے۔

۳۔ نماز عصر جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۴۔ نماز مغرب جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

۵۔ نماز عشاء جو سورج چھپنے کے دو ڈیڑھ گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث:

فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دین اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح نمازی بنے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہوسکتا۔

حدیث:

اور فرمایا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔ دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے نماز کبھی نہ چھوڑو۔

﴿پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں﴾

۱۔ نماز فجر کی چار رکعتیں: پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

۲۔ نماز ظہر کی بارہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

۳۔ نماز عصر کی آٹھ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔

۴۔ نماز مغرب کی سات رکعتیں: پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

۵۔ نماز عشاء کی سترہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل۔

﴿نماز جمعہ﴾

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نماز ظہر کے بجائے نماز جمعہ پڑھتے ہیں جس کی چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

مسئلہ:

نماز جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اسکی جگہ نماز ظہر پڑھیں۔

مسئلہ:

نماز جمعہ کیلئے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نماز جمعہ نہ ملے تو اسکی جگہ نماز ظہر پڑھے۔

حدیث:

فرمایا پیارے رسول ﷺ نے کہ جس شخص نے بلا عذر نماز جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔

مسئلہ:

نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اسکو کوئی پڑھے تو بہت ثواب پاوے اور نہ پڑھے تو گناہ نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا۔ غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں انکے علاوہ باقی سب سنتیں مؤکدہ ہیں یعنی انکی بہت تاکید آئی ہے۔ انکو ضرور پڑھو۔

ہاں مرض کی تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو مؤکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ:

فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نماز وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے برابر ہے۔

نماز کی نیت

کوئی نماز نیت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اسکی نیت کرنا فرض ہے۔ اور نیت دل کے ارادے کا نام ہے مثلاً دل میں ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی نیت بھی کرے۔ زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں لیکن اگر زبان سے بھی نیت کر لے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیت کرنا بھی ضروری نہیں۔ اپنی مادری زبان میں نیت کر لیں۔ ہم بطور نمونہ دو نیتیں لکھتے ہیں باقی نمازوں کی نیت اسی طرح کر لیا کریں۔

ظہر کی چار سنتوں کی نیت:

نیت کرتا ہوں چار رکعت نماز سنت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ظہر کے چار فرضوں کی نیت:

نیت کرتا ہوں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے اس امام کے، وقت ظہر کا رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیت نہ کرے۔

مسئلہ:

پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی با جماعت ادا کئے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نماز وتر بھی جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔

﴿اذان﴾

فرض نمازوں کیلئے اذان دینا سنت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ .اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ . اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ . اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ . اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ . حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ .حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ:

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
آؤ نماز کی طرف۔ آؤ نماز کی طرف۔
آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیاں دے کر قبلہ رو کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لیتے ہیں۔

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت

جب فرض نماز کیلئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ

عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دومرتبہ قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ بڑھادیا جاتا یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہیں۔ جو شخص اذان دے اسے مؤذن اور جو تکبیر کہے اسے مکبر کہتے ہیں۔

﴿اذکار نماز﴾

نماز کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثنا پڑھتے ہیں پھر تَعَوُّذُ و تَسْمِیَۃُ بعد سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اسکے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر رکوع سجود کرتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی۔ آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد اور درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکٹھی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں، پھر طریقہ نماز لکھیں گے۔ اذکار نماز یہ ہیں۔

تکبیر:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء:

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ.

اے اللہ ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے۔ اور تیری بزرگی بہت برتر ہے اور تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں۔

تعوّذ:

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

﴿سورۃ الفاتحہ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ. اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ. اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ. اٰمِیْنَ.

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے روز جزا کا مالک ہے (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ایسے لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ انکے راستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا!

سورۃ کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَر (۱) فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانۡحَرۡ (۲) اِنَّ شَانِئَکَ هُوَالۡاَبۡتَرُ (۳)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ ﷺ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ ﷺ کا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (۱) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (۲) لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ (۳) وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (۴)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کا برابر نہیں۔

﴿سورۃ الفلق﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (۱) مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (۲) وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۳) وَمِن شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ(۴) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (۵)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آ جائے اور دم کرنے والیوں کے شر سے اور گرہوں پر اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آ جائے۔

﴿سورۃ االناس﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ (۱) مَلِکِ النَّاسِ (۲) اِلٰہِ النَّاسِ (۳) مِنۡ شَرِّا لۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَاسِ(۴) الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِالنَّاسِ (۵)مِنَ الۡجِنَّۃِ وَالنَّاسِ(۶)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی دعاء میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں

وسوسہ ڈالتا ہے جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

﴿رکوع یعنی جھکنے کی حالت کی تسبیح﴾

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ (تین بار)

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

﴿قومہ یعنی رکوع سے اٹھتے وقت کی تسمیع﴾

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

﴿اس قومہ کی تحمید﴾

رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ

اے ہمارے رب تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

﴿سجدہ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح﴾

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی (تین بار)

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

﴿تشہد یا التحیات﴾

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ. اَشْھَدُ اَنْ لَّااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کیلئے ہیں سلام ہو۔ آپ ﷺ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿درود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور انکی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق

بڑی بزرگی والا ہے۔

﴿درود شریف کے بعد کی دعاء﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ ظُلۡمًا کَثِیۡرًا وَّاِنَّہٗ لَایَغۡفِرُالذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ فَاغۡفِرۡلِیۡ مَغۡفِرَۃً مِّنۡ عِنۡدِکَ وَارۡحَمۡنِیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ.

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور اس میں شک نہیں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

﴿سلام﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ.

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

﴿نماز کے بعد کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ یَا ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ.

اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے۔

﴿نماز پڑھنے کا طریقہ﴾

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ:

☆ پاک کپڑے پہن کر پاک جگہ پر باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو۔ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اسکے نیچے رہے۔ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں۔

☆ نماز میں ادھر ادھر نہ دیکھو۔ ادب سے کھڑے رہو۔ خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو۔

☆ ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ آخر تک پڑھو۔

☆ پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ.

☆ پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. پڑھ کر

☆ الحمد شریف پڑھو۔ الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے اٰمِیْن کہو

☆ پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھو

☆ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کیلئے جھکو۔

☆ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو، رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو۔

☆ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ

☆ اور اسکے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھو

☆ پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو۔ پھر دونوں ہاتھ رکھو پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھو پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ مرتبہ کہو۔

☆ پھر تکبیر کہتے ہوئے اٹھو اور سیدھے بیٹھ جاؤ۔

☆ پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ اور اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا

☆ پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ، اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی۔

☆ اب دوسری رکعت شروع ہوئی اس میں تعوذ نہیں ہے۔ صرف تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھو۔ اسکے بعد کوئی سورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو۔ پھر رکوع، قومہ اور دونوں سجدے کر کے اٹھ جاؤ

☆ اور پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو پھر درود شریف پھر دعاء پڑھو۔ پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف۔ سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑ لو اور کاندھوں پر نظر رکھو۔

☆ یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی۔ اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھو۔

☆ اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ اور تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کرو۔

☆ اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر التحیات، درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیر دو۔

☆ اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت پڑھ کر نہ بیٹھو بلکہ تیسری رکعت کے دونوں سجدے کر کے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اور چوتھی رکعت یعنی تسمیہ، الحمد شریف اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کر کے بیٹھ جاؤ اور التحیات پھر درود شریف اور دعاء پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ:

فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد کوئی سورت یا آیت نہ پڑھو بلکہ الحمد شریف ختم کر کے سیدھے رکوع میں چلے جاؤ۔ ہاں فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورت یا چند آیات پڑھنا واجب ہے۔

مسئلہ:

اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء کے علاوہ کچھ نہ پڑھو۔ تعوذ، تسمیہ، الحمد شریف اور سورت صرف امام پڑھے گا، اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے کھڑے رہو، ہاں رکوع، سجدہ کی تسبیح اور التحیات و درود شریف اور اسکے بعد والی دعاء امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ:

رکوع اس طرح کرنا چاہئے کہ کمر اور سر برابر رہیں یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے اور نہ نیچا ہو جائے اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ:

سجدہ اس طرح کرنا چاہئے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ اور کہنیاں اور کلائیاں زمین سے اونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔

مسئلہ:

رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ** کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف **رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ** کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ:

دونوں سجدوں کے درمیان اور التحیات، درود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تا کہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس

طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ:

التحیات پڑھتے وقت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنالو اور چھنگلیا اور اسکے پاس والی انگلی کو بند کرلو۔ پھر کلمہ (شہادت) کی انگلی اٹھا کر اشارہ کرو۔ جب لَآ اِلٰهَ کہو تو انگلی اٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰهُ کہو تو اسے جھکا دو اور سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے رکھو اور دو انگلیاں جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔ سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ:

مغرب وعشاء کی اول کی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں امام کیلئے الحمد شریف اور اسکے بعد سورت زور سے پڑھنا واجب ہے۔

﴿مرد اور عورت کی نماز میں فرق﴾

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ابھی بیان کیا گیا لیکن چند چیزوں میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں۔

☆ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانا چاہئے۔ اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانا چاہے۔

☆ مردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھی کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور

باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیۓ اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیۓ۔ مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہیۓ۔

☆ مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہیۓ کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہیۓ کہ جس سے انکے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

☆ مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیۓ اور عورتوں کو بغیر کشادہ کئے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیے۔

☆ مردوں کو حالت رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی رکھنی چاہئیں۔

☆ مردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہیۓ اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہیۓ۔

☆ سجدے میں مردوں کی کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

☆ مردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بل کھڑے رکھنے چاہئیں مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

☆ مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہیۓ اور داہنے پاؤں کی انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیۓ اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہیے۔

☆ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرآت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قرآت کریں اور مردوں کیلئے بعض حالات میں زور سے قرآت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

﴿نماز وتر پڑھنے کا طریقہ﴾

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے۔ پھر تیسری رکعت میں الحمد اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک اٹھائے اور پھر قاعدے کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے۔ اسکے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرو۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

﴿دعائے قنوت﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ . وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ. اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ.

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری

نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

حدیث:

فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین بار یوں ہی فرمایا۔ لہٰذا وتر نماز کو کبھی نہ چھوڑو۔

﴿نماز کے فرائض، واجبات، سنن و مکروہات﴾

فرائض نماز:

نماز کے چودہ فرض ہیں جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور انکو نماز کے شرائط بھی کہا جاتا ہے اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخل نماز ہیں سب کی فہرست یہ ہے۔

۱۔ بدن کا پاک ہونا۔

۲۔ کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا۔

۳۔ ستر یعنی مردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے۔

۴۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔

۵۔ نماز کا وقت ہونا۔

۶۔ قبلہ کی طرف رخ کرنا۔

۷۔ نماز کی نیت کرنا، یہ سب شرائط ہیں۔

۸۔ تکبیر تحریمہ۔

۹۔ قیام یعنی کھڑا ہونا۔

۱۰۔ قرآت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا۔

۱۱۔ رکوع کرنا۔

۱۲۔ سجدہ کرنا۔

۱۳۔ قعدہ اخیرہ (قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں۔جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدہ اخیرہ ہے)

۱۴۔ اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

(اگران میں سے کوئی چیز بھی جان کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا)

واجبات نماز:

ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں۔

۱۔ الحمد شریف پڑھنا۔

۲۔ اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا۔

۳۔ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قرآت کرنا۔

۴۔ الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا۔

۵۔ رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔

۶۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

۷۔ پہلا قعدہ کرنا۔

۸۔ التحیات پڑھنا۔

۹۔ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا۔

۱۰۔ ظہر و عصر میں قرآت آہستہ پڑھنا۔

۱۱۔ امام کیلئے مغرب و عشاء کی پہلی دونوں رکعتوں اور فجر و عیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قرآت بلند آواز سے پڑھنا۔

۱۲۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

۱۳۔ دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا۔

۱۴۔ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتی ہے۔

مفسدات نماز:

ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے۔ خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر۔

۱۔ بات کرنا خواہ تھوڑی ہو خواہ بہت، قصداً ہو یا بھول کر۔

۲۔ سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔

۳۔ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنا۔

۴۔ رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا سا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا عجیب خبر سن کر سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا۔

۵۔ دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اف کرنا۔

۶۔ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا۔

۷۔ قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا۔

۸۔ پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے (جس کی تفصیل بڑی کتابوں

میں لکھی ہے)۔

۹۔ عمل کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا۔

۱۰۔ قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا۔

۱۱۔ قبلہ سے سینے کا پھر جانا۔

۱۲۔ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں۔

۱۳۔ نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے۔

۱۴۔ امام سے آگے بڑھ جانا۔

(یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں اور بھی لکھے ہیں)

نماز کی سنتیں:

یہ چیزیں نماز میں سنت ہیں۔

۱۔ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا۔

۲۔ مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا۔

۳۔ ثنا یعنی **سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ** آخر تک پڑھنا۔

۴۔ **اَعُوْذُبِاللّٰہِ** (پوری) پڑھنا۔

۵۔ **بِسْمِ اللّٰہِ** (پوری) پڑھنا۔

۶۔ ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔

۷۔ رکوع سے اٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد کہنا۔

۸۔ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا۔

۹۔ سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا۔

۱۰۔ دونوں سجدوں کے درمیان اورالتحیات کیلئے مردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اورسیدھا پاؤں کھڑا کرنا اورعورتوں کو دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا۔

۱۱۔ درود شریف پڑھنا۔

۱۲۔ درود کے بعد دعاء پڑھنا۔

۱۳۔ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا۔

۱۴۔ سلام میں فرشتوں اورمقتدیوں اورنیک جنات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا۔اوراگر مقتدی ہوتو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی بھی نیت کرے اوراگر امام کے دائیں بائیں ہوتو جدھر امام ہواس سلام میں اسکی نیت کر لیوے۔

نماز کے مستحبات:

۱۔ اگر چادراوڑھے ہوتو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لئے مردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا۔

۲۔ جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا۔

۳۔ جمائی آئے تو منہ بند کرنا۔

۴۔ کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

مکروہات نماز:

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں۔

۱۔ کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔

۲۔ آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا۔

۳۔ کپڑا اسمیٹنا۔

۴۔ جسم یا کپڑے سے کھیلنا۔

۵۔ انگلیاں چٹخانا۔

۶۔ دائیں یا بائیں گردن موڑنا۔

۷۔ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز میں پڑھنا۔

۸۔ انگڑائی لینا۔

۹۔ کتے کی طرح بیٹھنا۔

۱۰۔ مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا۔

۱۱۔ سجدے میں (مردوں کیلئے) پیٹ کو رانوں سے ملانا۔

۱۲۔ بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا۔

۱۳۔ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا۔

۱۴۔ صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا۔

۱۵۔ سامنے یا سر پر تصویر ہونا۔

۱۶۔ تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا۔

۱۷۔ کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا۔

۱۸۔ پیشاب یا پاخانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا۔

۱۹۔ سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مردوں کا ہے۔ عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی۔

۲۰۔ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدہ سہو

کسی واجب کے چھوٹ جانے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہو جانے یا کسی فرض کو اس کی جگہ سے ہٹا کر پہلے کر دینے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کر دینے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے اور اس سے بھول کی تلافی ہو جاتی ہے۔ اگر قصداً ایسا کرے تو سجدہ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز کا دہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اسکی تلافی سجدہ سہو سے نہ ہوگی۔

﴿نماز قصر﴾

جو شخص ۴۸ میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اسکے لئے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کے بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں اگر سفر میں کسی جگہ ۱۵ روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کرلے تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ ۴۸ میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا۔

نیت نماز قصر:

نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا واسطے اللہ تعالیٰ کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

مسئلہ:

قصر صرف ظہر، عصر یا عشاء کے فرضوں میں ہے مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ:

مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کیلئے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اسکے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

﴾عیدین کا بیان﴿

عیدین کے احکامات:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ مسواک کرنا۔

۳۔ اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا مگر مرد اور لڑکے ریشم کے کپڑے نہ پہنیں۔

۴۔ خوشبو لگانا۔

۵۔ عیدگاہ میں جو آبادی سے دور ہو عیدین کی نماز پڑھنا۔

۶۔ عیدگاہ پیدل جانا۔

۷۔ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا۔

۸۔ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عیدگاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا۔ گھر آ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

۹۔ نماز عیدالفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا۔

۱۰۔ اگر صدقہ فطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا۔

۱۱۔ عیدالاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نماز عیدین کا طریقہ:

☆ (نیت) نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحٰی) کی مع واجب چھ تکبیروں کے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

☆ نیت کے بعد امام ومقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھائے ہوئے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہیں یہ تکبیر تحریمہ ہوگئی۔

☆ اسکے بعد **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** آخر تک پڑھیں۔

☆ **سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ** کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اسکے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثل تکبیر تحریمہ کے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھائیں اور ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ** کہہ سکیں۔

☆ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں اور امام **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ** اور **بِسْمِ اللّٰہِ** (آخر تک) پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے، مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں۔

☆ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے

☆ اسکے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں

☆ پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں اور روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

مسئلہ:

نماز عید الفطر اور عید الاضحیٰ مردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نماز قصر کے بیان میں گذرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ:

بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلاف شرع ہے۔

تکبیر تشریق:

عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں آہستہ آواز سے تکبیر تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے بآواز بلند تکبیر تشریق کہتے جائیں تکبیر تشریق یہ ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. اللّٰہُ اَکْبَرُ. وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے حمد ہے۔

مسئلہ:

بقرعید کی نویں تاریخ کی نماز فجر سے لے کر تیرھویں تاریخ تک عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بآواز بلند ایک بار تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔ امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کر دیں اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ:

عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

قرآن شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر ''**السجدہ**'' لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترھویں پارہ کے آخر میں جہاں ''**السجدہ**'' لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ:

تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہیئے۔ اگر کسی وجہ اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کر لیوے۔ سجدہ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سنے اس پر بھی۔

مسئلہ:

سجدہ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ:

اگر کسی نے سجدہ کی ایک آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ مرتبہ پڑھا یا سنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ:

سجدہ تلاوت کی ادائیگی کیلیئے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ڈھانکنا، قبلہ رخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ:

تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ:

تلاوت کرنے ولاا اگر سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھ دیوے تا کہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے لیکن تراویح میں امام آیت سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ

کریں۔

﴿تراویح کا بیان﴾

مسئلہ:

ماہ رمضان میں مردوں اور عورتوں کیلئے بیس رکعت تراویح بعد نماز عشاء ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

حدیث:

ارشاد فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اسکے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔

مسئلہ:

مردوں کو نماز تراویح با جماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے۔ اگر تمام اہل محلّہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب گناہ گار ہوں گے۔ اور اگر با جماعت ادا ہو رہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہ گار تو نہ ہوگا مگر فضیلت جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ:

نماز تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کر لینا مستحب ہے۔

مسئلہ:

رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ:

نابالغ کے پیچھے نماز تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ:

بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵۔۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہو جاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نماز تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ قرآن شریف ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ مستقل سنت ہے۔

نیت تراویح:

نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنت تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، رخ میرا کعبہ کی طرف، پیچھے اس امام کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ.

﴿نماز جنازہ﴾

جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت بھی) پڑھ لے تو فرض ادا ہو جاتا ہے۔لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میت کے حق میں اچھا ہے کیونکہ نہ معلوم کس کی دعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث:

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو مسلمان مر جائے پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اسکے جنازہ کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔

مسئلہ:

جنازہ کی نماز میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقہ نماز جنازہ:

☆ طریقہ نماز جنازہ یہ ہے کہ میت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نماز جنازہ کی نیت کرے۔

☆ نیت اس طرح ہے۔نیت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی،تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے،دعاء اس میت کیلئے پیچھے اس امام کے رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

☆ نیت کرکے دونوں ہاتھ مثل تکبیر تحریمہ کے کانوں تک اٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہہ

کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندلیں۔

☆ پھر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ پڑھیں۔

☆ پھر دوسری تکبیر کے بعد نماز والا درود شریف پڑھیں۔

☆ پھر تیسری تکبیر کے بعد میت کیلئے دعاء کریں۔ اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَاوَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثٰنَا.
اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ. وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ.

اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو بخش دے اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ۔ اور ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔

اور اگر میت نابالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًاوَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًاوَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًاوَّ مُشَفَّعًا.

اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔

اور اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًاوَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْراً وَّذُخْرًاوَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً.

اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لئے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا۔

☆ پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ:

جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ:

اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑے ہو کر نماز جنازہ ادا نہ ہو گی۔ بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ:

جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ نماز کا بیان ختم ہوا۔ اب چالیس دعائیں لکھی جاتی ہیں ان کو بھی یاد کریں اور موقعہ کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ہیں۔

چالیس مسنون دعائیں

﴿صبح کو یہ پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصۡبَحۡنَا وَبِکَ اَمۡسَیۡنَا وَبِکَ نَحۡیٰ وَبِکَ نَمُوۡتُ وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ.

اے اللہ تیری ہی قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔

﴿سورج نکلے تو یہ پڑھے﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَقَالَنَا یَوۡمَنَا ھٰذَا وَلَمۡ یُھۡلِکۡنَا بِذُنُوۡبِنَا.

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے آج ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

﴿شام کو یہ پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمۡسَیۡنَا وَبِکَ اَصۡبَحۡنَا وَبِکَ نَحۡیٰی وَبِکَ نَمُوۡتُ وَاِلَیۡکَ النُّشُوۡرُ.

اے اللہ! ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے اٹھ کر

تیری ہی طرف جانا ہے۔

﴿صبح اور شام کی ایک خاص دعاء﴾

حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو بندہ ہر صبح وشام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

اللہ کے نام سے ہم نے صبح کی (یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

﴿سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں﴾

جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنا بسر جھاڑ لیوے پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَکَ.

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔

﴿یا یہ پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی.

اے اللہ میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ ۳۳ بار

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار

﴿جب سو کر اٹھے تو یہ دعاء پڑھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَابَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ.

سب تعریفیں خدا ہی کیلیئے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

﴿بیت الخلاء جانے کی دعا﴾

جب بیت الخلاء جائے تو داخل ہونے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ کہے اور یہ دعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔

﴿ اور جب بیت الخلاء سے نکلے تو یہ پڑھے ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

﴿ جب وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

﴿ جب وضو کر چکے تو یہ پڑھے ﴾

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْن

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ تو مجھے خوب زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب زیادہ پاکی حاصل کرنے والوں میں شامل فرمادے۔

﴿ جب مسجد میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے ﴾

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

﴿مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿جب مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

﴿جب اذان کی آواز سنے﴾

تو جو موذن کہتا جائے وہی کہے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

﴿اور اذان ختم ہونے کے بعد درود پڑھ کر یہ پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور انکو فضیلت عطا فرما اور انکو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بیشک تو وعدہ خلاف نہیں کرتا ہے۔

(دعا کے یہی الفاظ حدیثوں کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ اس دعاء میں کچھ الفاظ لوگوں کے بڑھے ہوئے مشہور ہیں)۔

﴿فرض نماز کا سلام پھیر کر سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

میں نے اللہ کے نام کے ساتھ نماز ختم کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ تو مجھ سے فکر و رنج کو دور کر دے۔

﴿اور تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰه کہے اور یہ دعاء پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

اے اللہ تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔

(دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ اس دعاء میں کچھ الفاظ لوگوں کے بڑھے ہوئے مشہور ہیں)

﴿وتر پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھے﴾

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ.

پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔

تیسری بار بہ آواز بلند کہے اور قُدُّوْسُ کی دال کو خوب کھنچے۔

﴿نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد﴾

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔

تم نے پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

﴿جب گھر سے نکلے تو یہ دعاء پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

میں اللہ ہی کا نام لیکر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

﴿ گھر میں داخل ہوتو یہ دعاء پڑھے ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَاتَوَکَّلۡنَا.

اے اللہ میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ اسکے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔

﴿ بازار میں جب جائے تو یہ دعاء پڑھے ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ ھٰذِہِ السُّوۡقِ وَخَیۡرَ مَافِیۡھَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّھَاوَشَرِّمَا فِیۡھَا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اُصِیۡبَ فِیۡھَا یَمِیۡنًا فَاجِرَۃً اَوۡ صَفۡقَۃً خَاسِرَۃً.

میں اللہ کا نام لیکر داخل ہوا۔ اے اللہ میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا اٹھاؤں۔

﴿ جب کھانا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ.

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

﴿شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ بھول جانے پر﴾

شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلِہٖ وَ اٰخِرِہٖ.

میں نے اسکے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا۔

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھی جائے شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔

﴿جب کھانا کھا چکے تو یہ پڑھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ.

سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔

﴿دودھ پی کر یہ دعاء پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَامِنْہُ.

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور یہ ہم کو اور زیادہ نصیب فرما۔

﴿جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ.

اے اللہ جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

﴿جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دعاء پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ.

اے اللہ انکے رزق میں برکت دے اور انکو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

﴿جب روزہ افطار کرے تو پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ.

اے اللہ میں نے تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے روزہ کھولا۔

﴿افطار کے بعد یہ پڑھے﴾

ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ.

پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔

﴿اگر کسی کے یہاں روزہ افطار کرے تو یہ پڑھے﴾

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ.

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔

﴿جب کپڑا پہنے تو یہ پڑھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّۃٍ.

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا بغیر میری کوشش اور قوت کے۔

﴿جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے﴾

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ خَیْرَہٗ وَخَیْرَ مَاصُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّمَا صُنِعَ لَہٗ.

اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریف ہے جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کیلئے یہ بنایا گیا ہے۔

﴿جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ.

اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔

﴿ دولھا کو یوں مبارکبادی دیوے ﴾

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ.

اللہ تجھے برکت دیوے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے۔

﴿ شب قدر میں یوں دعاء مانگے ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّیْ.

اے اللہ تو معاف فرمانے والا ہے معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

﴿ جب نیا چاند دیکھے تو یہ پڑھے ﴾

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالسَّلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ.

اے اللہ اسے تو ہمارے اوپر برکت اور ایمان اور سلامت اور اسلام کے ساتھ اور ان اعمال کے ساتھ جن سے تو راضی ہے اسے نکالا رکھ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

﴿ کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعاء دیوے ﴾

اَضْحَکَ اللّٰہُ سِنَّکَ.

اللہ تجھے ہنساتا رہے۔

﴿کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے تو یوں تسلی دے﴾

لَابَاسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ.

کچھ ڈر نہیں ان شاءاللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

﴿جب سواری پر بیٹھ جائے تو یہ پڑھے﴾

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ. وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم (اس کی قدرت کے بغیر) اسے قبضے میں کرنے والے نہ تھے اور بلا شبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔

﴿کسی منزل (ریلوے اسٹیشن بس اسٹاپ) پر اترے تو﴾

تو یہ پڑھے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمٰتِ اللّٰہِ التَّآمّٰتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ.

اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔

﴿جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُاللّٰہُ لَنَآ وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ.

اے قبروں والو! تم پر سلام ہو ہم کو اور تم کو اللہ بخشے۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے

والے ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَیر

☆☆☆☆☆☆☆

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ. وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ.